مرکزِ علم دار العلوم حقانیہ ایک عظیم علمی درسگاہ ہے مگر شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق صاحبؒ نے اسے جہاد افغانستان کی چھاؤنی بنا دیا ہے۔ افغانستان کا ہر مجاہد‘ ہر سپاہی‘ ہر کارکن‘ شہری اور بچہ بچہ ان کا ممنون ہے کہ ان کی مساعی توجہ اور فیض و برکت سے علم و معرفت کا سلسلہ چلا اور جہاد کے جذبات کی انگیخت ہوئی۔ مجاہدین کا لازوال تاریخی کردار اور مخلصانہ اعمال حضرت شیخ الحدیث قدس سرہ العزیز کے لئے عظیم صدقہ جاریہ ہیں۔

افغان رہنما حضرت مولانا محمد یونس خالص کی امریکی صدر ریگن سے ملاقات اور دعوت اسلام

جہاد افغانستان کی مناسبت سے احقر نے عرض کیا۔ حضرت دار العلوم حقانیہ اور آپ حضرات کی خصوصی تربیت کے بڑے اثرات اور انقلابی نتائج ظاہر ہو رہے ہیں‘ یہ پرسوں جو اقوام متحدہ میں افغان مجاہد رہنما محمد یونس خالص نے امریکہ کے صدر ریگن سے ملاقات کی اور انہیں سات جماعتوں کی قیادت اور لیڈرشپ بھی حاصل ہے یہ سب دار العلوم کے برکات ہیں۔

ارشاد فرمایا جی ہاں! ہماری کیا حیثیت ہے اور ہمارے کیا برکات ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے پردہ ڈالا ہوا ہے‘ یہ مولانا محمد یونس خالص صاحب کا اپنا اخلاص وللھیت اور دیانت و جذبہ جہاد ہے جس نے ان کو اس مقام تک پہونچایا ہے انہوں نے پوری دنیا کو ورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے‘ انہوں نے بتایا کہ میں صدر ریگن کو اسلام کی دعوت بھی دوں گا‘ ان کی ملاقات اور مذاکرات بڑے جرأت مندانہ اور اپنے مؤقف پر استقامت کے ساتھ ساتھ اللہ کے جاہ و جلال پر ان کی نظر تھی۔ اس لئے اللہ نے نہیں کامیابی بخشی۔ اس سے مجاہدین کے حوصلے بلند ہوئے ہیں‘ مولانا محمد یونس خالص تو دار العلوم کے قدیم فاضل ہیں‘ ابھی دار العلوم مسجد میں تھا‘ انہوں نے دو دفعہ دورۂ حدیث پڑھا ہے‘ منطق اور فلسفہ کی بھی تمام کتابیں پڑھیں‘ وہ زمانہ طالب علمی میں یہاں کی تعلیمی پالیسی جماعتی کام اور دار العلوم کے نظام کو دیکھ کر کبھی کبھی کہا کرتے کہ جب خدا مجھے حصول علم میں کامیابی عطا فرمائے گا تو میں بھی ایک جماعت اور اس طرح خدمت دین کا ایک منظم پروگرام بناؤں گا۔

کیا خبر تھی کہ وہ اکوڑہ کے اس گمنام محلے میں لوگوں کے ٹکڑوں پر پلنے والے یہ فقیر اور درویش اپنے لباس میں شیر ہیں‘ مستقبل کے عظیم مجاہد اور انقلابی رہنما ہیں۔ باری تعالیٰ فتح مندیوں اور کامیابیوں سے سرفراز فرمائے۔ انہوں نے تو ہماری روح کو تازہ کر دیا ہے۔ اب شدت سے انکی واپسی اور ملاقات کا انتظار ہے‘ باری تعالیٰ اسے تمام فضلاء حقانیہ مجاہدین اور افغان رہنماؤں کو عافیت سے رکھے اور کامیابیاں عطا فرمائے۔ (صحبتے با اہل حق صفحہ نمبر ۲۶۱‘ ۲۶۲)

افغان مجاہدین سے نسبت خدمت بھی آخرت کا وسیلہ نجات ہے:

آج حضرت اقدس شیخ الحدیث مدظلہ مولانا محمد یونس خالص کی کامیابی کی وجہ سے بڑی بشاشت اور جمال